

سوال

تلسیبا کی بیماری کے شکار شخص سے شادی کرنا

جواب

بھٹہ

وشہ نکاح کے مقاصد میں نیک و صالح اولاد پیدا کرنا اور امت محمدیہ میں کثرت کرنا شامل ہے، جیسا کہ ابوداؤد کی درج ذیل حدیث میں وارد ہے:

سئل بن یسار عنی اللہ تعالیٰ عن بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا:

یہ ایک حسب و نسب والی عورت ملی ہے لیکن وہ باجھ سے اولاد پیدا نہیں کر سکتی، کیا میں اس سے شادی کر لوں؟

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔

شخص دوبارہ آیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے روک دیا، پھر وہ تیسری بار آیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

وایسی عورت سے شادی کرو جو زیادہ محبت کرنے والی ہو، اور زیادہ بچے جننے والی ہو، کیونکہ تمہارے ساتھ باقی امتوں میں زیادہ ہونے پر فخر کرونگا"

بر (2050) علامہ ابیانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (1784) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

نا تکمیل اس طرح ہوگی کہ صحیح و تندرست اولاد پیدا کی جائے جو شریعت کے امور سرانجام دے سکے، اور رسالت کے کام کا بوجھ اٹھانے کی قمتل ہو۔

رہو کہ علم ہو جائے کہ ان دونوں کی شادی اولاد میں بیماری کا باعث بن سکتی ہے کہ پیدا ہونے والا بچہ بیماری والا ہو سکتا ہے تو پھر ان دونوں کے لیے بہتری ایسی ہی ہے کہ وہ اس صورت میں شادی نہ کریں، تاکہ اس متوقع فساد کو روکا جاسکے، اور امت مسلمہ میں شر و ضرر میں کمی کی جاسکے، اور خاندان و بیوی کو تڑ

ارح کے مطابق تو یہ ہے کہ جب خاندان اور بیوی دونوں ہی اس مرض کا شکار ہوں تو پھر ان کے ہاں پیدا ہونے والے بچے میں بھی فیصد احتمال ہے کہ وہ صحیح و سالم اور تندرست ہوگا، اور بچے میں فیصد بیماری کا شکار ہوگا، اور بچہ اس فیصد اسب بیماری کا حامل ہوگا۔

در بیوی میں سے کوئی ایک اسب بیماری کا شکار ہو اور دوسرا صحیح و تندرست ہو تو پھر یہ خطرہ بہت ہی کم ہو جاتا ہے، کیونکہ اس حالت میں بچہ اس فیصد احتمال ہے کہ صحیح و تندرست ہوگا، اور بچہ اس فیصد احتمال ہے کہ وہ اس مرض کا حامل ہوگا، لیکن بچہ پیدا ہونے کی طور پر اس بیماری کا شکار نہیں ہوگا۔

نور پر یہ احتمالات اچھے نہیں، اور مستقر نہیں کیونکہ معاملہ سارے کا سارا اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی تقدیر کے ساتھ ہے۔

لہذا ایسا ہے تو پھر آپ کے لیے کسی صحیح و تندرست شخص کے ساتھ شادی کرنا ہی بہتر ہے، اور اس کا یہ معنی نہیں کہ آپ صحیح و تندرست کو دین و اخلاق والے شخص پر مقدم کریں، جیسا کہ آپ نے اشارہ بھی کیا ہے۔

کہ دین و اخلاق والا تندرست شخص تلاش کیا جائے، اللہ بھٹہ یہ بہت مل جائیگے۔

اپنی اولاد کی حفاظت اور امت مسلمہ میں اس بیماری کی کمی اور اس کے پھیلاؤ کو روکنے کی نیت سے یہ شادی نہ کریں تو ہم امید رکھتے ہیں کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ آپ کو اس کا نعم العیدل عطا فرمائے گا، اور اس پر اجر و ثواب بھی عطا کریگا۔

انہ و تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو توفیق عطا فرمائے اور صحیح راہ کی راہنمائی فرمائے۔

واللہ اعلم

اسلام سوال و جواب

98716